سوال

ی برقع(265)ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، نے اپنے گاؤں کی ایک لڑکی سے شادی کی ہے اور الحمد للہ میری بیوی کا اخلاق بہت اچھا ہے، امور دین سے متعلق باتیں میں نے اسے سکھا دی ہیں، ہمارے ہاں عورتیں برقعے پہنتی ہیں، لیکن میں نے اپنی بیوی سے کہا ہے کہ وہ برقعہ پہننے کے بجائے چادر اوڑھے اور اس طرح حجاب کا اہتمام کرے، اس۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ند!

برقعہ کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ اس نے چہرے کو چھپا رکھا ہو اور سوائے آنکھوں کے باریک آنکھ کے اور کچھ ظاہر نہ ہو تو اس طرح برقعہ اوڑھنے والی عورت کے بارے میں یہی کہا جائے گا کہ اس نے حجاب اختیار کر رکھا ہے اور اپنی زینت کو ظاہر نہیں کیا اور پردہ کا لباس پہننے سے متعلق ہر قوم کی

بیوی کے والدین سے مطالبہ کرنا کہ وہ اسے اب آپ کے سپرد کر دیں تو اس مسئلہ کا تعلق آپ سے ہے، انہیں اگر اس کی ضرورت ہے اور ان کے پاس رہنا آپ کے لئے نقصان دہ نہیں ہے تو احسن یہ ہے کہ آپ درگزر کریں کیونکہ اس سے ان کے ساتھ تعاون ہوگا اور ان کے معاملہ میں سہولت اور آسانی ہوگا

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 364

محدث فتویٰ